© rasailojaraid.com

رسائل و مسائل

جان کنی کے وقت سورۂ یٰسٓ کی تلاوت؟

سوال: سورۂ یٰسٓ کو قرآن کا دل کہا جاتا ہے، کیا یہ بات صحیح احادیث سے ثابت ہے؟ جان کنی کے وقت سورۂ یٰسٓ کی تلاوت کی جاتی ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ جان نکلنے کے بعد مُردے کے پاس بھی اس کی تلاوت کی جانی چاہیے۔ اس سلسلے میں رہ نمائی فرمایئے۔ کیا یہ باتیں احادیث سے ثابت ہیں؟

جواب: بعض روایات میں یہ باتیں مذکور ہیں، لیکن ناقدینِ حدیث نے انھیں ضعیف اور موضوع قرار دیا ہے۔ مثلاً سورۂ یٰسٓ کے قرآن کا دل ہونے کی بات سنن ترمذی اور سنن دارمی کی ایک روایت میں آئی ہے، جو حضرت انس بن مالکؓ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اِنَّ لِکُلِّ شَیءٍ قَلْبًا وَقَلْبُ الْقُرآنِ یٰسٓ، ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن کا دل سورۂ یٰسٓ ہے۔ (ترمذی: ۲۸۸۷، دارمی: ۲۱۴۹)

امام ترمذیؒ نے لکھا ہے کہ ”یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اسے ہم صرف اسی سند سے جانتے ہیں“۔ اس کی سند میں ایک راوی ہارون ابو محمد ہے۔ اسے امام ترمذی نے مجہول کہا ہے۔ ابو حاتم نے فرمایا ہے کہ ”یہ حدیث باطل ہے۔ اس کی کوئی اصل نہیں ہے“۔ علامہ البانیؒ فرماتے ہیں کہ ”اس کی سند میں ایک راوی مقاتل بن سلیمان ہے (نہ کہ مقاتل بن حیّان) اور وہ کذّاب ہے۔ اس بنا پر یہ حدیث موضوع ہے“۔ (سلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ، حدیث: ۱۶۹)

اسی طرح روایات میں جان کنی کے وقت سورۂ یٰسٓ کی تلاوت کا حکم ملتا ہے۔ حضرت معقل بن یسارؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اِقْرَءُوا یٰسٓ عَلٰی مَوْتَاکُمْ، تم میں سے جن لوگوں کی موت کا وقت آ گیا ہو ان پر سورۂ یٰسٓ پڑھو۔ (ابوداؤد، ۳۱۲۱، ابن ماجہ: ۱۴۴۸)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یہ روایت بھی ضعیف ہے۔ اس کی سند میں ایک راوی عثمان ہے، جس نے اسے اپنے باپ سے روایت کیا ہے۔ یہ دونوں مجہول ہیں۔ امام دار قطنیؒ نے فرمایا ہے کہ ''اس موضوع پر روایت کی جانے والی کوئی روایت صحیح نہیں ہے''۔ علامہ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف قرار دیا ہے۔ (سلسلة الاحادیث الضعیفة والموضوعة، حدیث نمبر:۵۸۶۱)

تاہم، مسند احمد کی ایک روایت میں، جو حضرت معقل بن یسارؓ سے مروی ہے، یہ دونوں باتیں مذکور ہیں، یعنی اس میں یٰسٓ کو قرآن کا دل کہا گیا ہے اور جان کنی کے وقت اس کی تلاوت کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ لیکن اس کی سند میں عن رجل عن ابیہ (ایک آدمی نے اپنے باپ سے روایت کی) آیا ہے۔ دونوں کے مجہول ہونے کی وجہ سے اس روایت کو ضعیف قرار دیا گیا ہے۔

جان نکلنے کے بعد جب تک میت کو غسل نہ دیا جائے، اسے ناپاک قرار دیا گیا ہے۔ اس لیے غسل سے پہلے میت کے قریب قرآن مجید پڑھنے کو فقہاء نے مکروہ کہا ہے۔ (کتاب الفتاویٰ، مولانا خالد سیف اللہ رحمانی، طبع دیوبند، ۳/ ۱۳۹)۔ (مولانا ڈاکٹر رضی الاسلام ندوی)

دوسری تنظیم سے تعاون یا عدم تعاون

سوال: میں جماعت اسلامی کی رکن ہوں اور ابلاغی محاذ (بلاگز، اخبارات، انٹرنیٹ) پر دین اور تحریک کے دفاع کے لیے بساط بھر متحرک اور دل و دماغ اور قلم سے حاضر ہوں۔ میرے شوہر کا تعلق ایک رفاہی تنظیم سے ہے۔ میرے شوہر کو جماعت کے نظم سے کوئی شکایت نہیں اور وہ جماعت میں میری سرگرمیوں پر خوش ہیں اور اکثر اوقات مددگار ہوتے ہیں۔ جس سے میرے لیے ان سرگرمیوں میں حصّہ لینا آسان اور حوصلہ افزا ہے۔ میں کبھی کبھار کسی پہلو سے شوہر کی وابستگی والی تنظیم کے لیے دو چار سطریں سوشل میڈیا پر لکھ دیتی ہوں، جن کا تعلق ان کی تنظیم کی جانب سے اُٹھائے گئے کسی سماجی مسئلے سے متعلق ہوتا ہے۔ ان تمہیدی سطور کے بعد عرض یہ ہے کہ:

۱- کیا ایک ہی مقصد رکھنے والوں کو محض مختلف پلیٹ فارم ہونے کے باعث ہر سطح پر الگ سمجھنا درست ہے؟

© rasailojaraid.com